عید میلاد النبی ﷺ: اِسراف وتبذیر

شورش کاشمیری

غلغلہ اسراف کا خیر البشرؐ کے نام پر
میں سمجھتا ہوں نئی اُفتاد ہے اسلام پر

جھنڈیوں کے جھرمٹوں میں قمقموں کا پیچ و تاب
زاویے بُنتی ہوئیں رعنائیاں ہر گام پر

یار لوگوں میں نئے عنوان سے چندے کی طلب
حیف اس انداز پر، افسوس ان ایام پر

مسجد نبویؐ کی نقلیں کوچہ و بازار میں
دیدہ و دل نقش بر دیوار ہیں اصنام پر

بج رہے ہیں ڈھول، تماشے، تالیاں، چمٹے، رباب
کس مزے سے عید میلاد النبیؐ کے نام پر

دینِ قیم سرنگوں نالہ بلب روحِ حجاز
مفتیانِ دین بازاری کے ذوقِ خام پر

کٹ کھنوں کے ہاتھ میں میرِ اُمم کا تذکرہ
عرشِ اعظم کانپتا ہے اس مذاقِ عام پر

اینڈے پھرتے ہیں، شورش واعظِ بے لگام
کھینچ کر تنسیخ کا خط شرع کے احکام پر